

سے کیا مطلب ؟

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں :

اس کی تعریف کیا کرے کوئی

ہدایت عالی مضمون ہے ، جس کی تعریف نہیں ہو سکتی ۔ مطلب یہ ہے کہ جس شخص سے امید منقطع ہو گئی ہو ، پھر اس کا گلہ کیوں کریں ؟ فائدہ تو کچھ ہو گا نہیں ، اور نفرت و دشمنی پیدا ہو گی ۔

بہت سہی غم گیتی ، شراب کم کیا ہے

غلام ساقی کوثر ہوں ، مجھ کو غم کیا ہے

تمہاری طرز و روش جانتے ہیں ہم کیا ہے

رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے

سخن میں خامہ غالب کی آتش افشانی

یقین ہے ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہے

ہوں ، دنیا میں جتنے بھی غم پیش آئے ، آقا کی طرف سے مجھے شراب کوثر ملے گی

اور سب غم دھل جائیں گے ، پھر میں غم کیوں کروں ؟

۲۔ شرح : اے محبوب ! ہم تمہارا طور طریقہ خوب جانتے ہیں ۔ کہتے

ہو کہ مجھ پر ظلم نہیں ہوا ، لیکن کیا یہ صحیح نہیں کہ تم نے رقیب پر مہربانیاں شرف

کردی ہیں ؟ پھر تباہِ ظلم کیا ہوتا ہے ؟

۱۔ شرح :

زمانے کا غم کتنا ہی

زیادہ ہو ، میں پوچھتا

ہوں ، کیا شراب

کم ہے ؟ اگر غموں

نے ستایا تو شراب

پی کر انہیں بھلانا

ممکن ہو گا ۔ میں

ساقی کوثر کا غلام